بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 27ربیع الاول 1448 | 09/09/2026 | شمارہ: 1448/041ھ

پریس ریلیز

ہندوستان کے مظلوم مسلمان، مسلمانوں کی افواج میں سے کسی محمد بن قاسم کے منتظر ہیں

6 ستمبر 2026 کو پاکستان کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے 5 ستمبر کو ہندوستان کے شہر سہارنپور میں ایک صدی قدیم مسجد کے انہدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا: ''پاکستان عالمی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مسلمانوں کے خلاف منظم ظلم وستم کا فوری نوٹس لے۔'' چنانچہ مسلمانوں کی دنیا کی سب سے بڑی فوج رکھنے اور جوہری ہتھیاروں سے مسلح ہونے کے باوجود، حکومت نے اپنی ذمہ داری سے گریز کیا اور معاملہ عالمی برادری کے سپرد کر دیا، جو مغربی نو آبادیاتی طاقتوں کے زیرِ تسلط ہے، جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگیں کرتی ہیں اور ساتھ ہی ہندو ریاست کی اسلام کے خلاف جنگ میں مکمل حمایت کرتی ہیں۔ جب بھی مسلمان اپنے دین کے معاملے میں مدد کے لیے پکاریں، مسلمانوں کے حکمرانوں کا ردِ عمل یہی افسوس ناک ہوتا ہے، خواہ معاملہ ہندوستان کا ہو، میانمار (برما) کا، مشرقی ترکستان (سنکیانگ) کا یا فلسطین کا۔

اے ہندوستان کے مسلمانو بالعموم، اور ان کی امت بالخصوص!

اولاً: اسلامی امت پر شرعی طور پر لازم ہے کہ وہ اپنے کمزور اور بے بس بھائیوں اور بہنوں کی دین کے معاملے میں مدد کرے۔ اللہ ﷻ نے فرمایا: **﴿وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ﴾ ''اور اگر وہ دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر ان کی مدد کرنا لازم ہے۔''** [سورۃ الانفال: 72]۔ اسلامی امت اور اس کی افواج کو محمد بن قاسم کی یاد دلاؤ، جنہوں نے راجا داہر کے ظلم کا جواب دیتے ہوئے اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکا اور برصغیر کو فتح کیا۔ جب برصغیر دارالاسلام تھا تو صدیوں تک اس کے تمام باشندوں کے لیے امن و سلامتی رہی۔ تاہم، جب برطانوی قبضے نے اللہ ﷻ کی شریعت کے قانون کو ختم کر کے اس کی جگہ کفر کے سیکولر قوانین قائم کیے تو پورے برصغیر کے کسی حصے نے امن و سلامتی نہیں دیکھی، پاکستان اور بنگلہ دیش بھی اس میں شامل ہیں۔ لہٰذا دین کے معاملے میں مدد طلب کرو، اور مطالبہ کرو کہ اسلامی امت خلافت دوبارہ قائم کرے۔

ثانیاً: ہندو انتہا پسند حکمران جماعت اقتدار میں رہنے کے لیے اسلام، اس کی علامات اور مساجد کے خلاف جنگ کر رہی ہے۔ اسے ایسا کرنا اس لیے ضروری ہے کہ وہ اس شدید غربت کا خاتمہ کرنے میں ناکام رہی ہے جس کا ہندوستان کے عوام سامنا کر رہے ہیں، حالانکہ اس سے پہلے وہ اسلامی طرزِ حکمرانی کے تحت صدیوں کی خوش حالی سے مستفید ہو چکے تھے۔ اس کا 2004 کا انتخابی نعرہ ''انڈیا شائننگ، انڈیا رائزنگ'' اب ماند پڑ رہا ہے۔ مزید برآں، برصغیر کے تمام سیاسی اشرافیہ، خواہ وہ حکومت میں ہوں یا اپوزیشن میں، سب نے حماقت سے اسی مغربی تہذیب کو اختیار کر لیا ہے جس نے مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں کے لیے اس خطے کو تباہی سے دوچار کر دیا۔ معاشرے میں اعتماد کا ایک خلا موجود ہے، اور بہت سے لوگ اس سے نکلنے کا راستہ تلاش کر رہے ہیں۔ کمیونسٹوں کو اس خلا کو اپنی بوسیدہ نظریے سے پُر کرنے کی اجازت نہ دو، جس نے سوویت روس کے لوگوں کو کئی دہائیوں تک مصیبت میں مبتلا رکھا۔ اپنے ارد گرد موجود غیر مسلموں میں اسلام کی بھرپور دعوت پیش کرو، تاکہ انہیں دارالاسلام میں دوبارہ داخلے کے لیے تیار کیا جا سکے۔ انہیں یاد دلاؤ کہ اسلام کے تحت وہ محفوظ ذمی تھے۔ انہیں یاد دلاؤ کہ اسلام کے تحت یہ خطہ بے حد خوش حال ہوا اور دنیا کی پیداوار میں اس کا حصہ 23 فیصد تک پہنچ گیا۔ انہیں یہ بھی یاد دلاؤ کہ 1857 میں ان کے آباؤ اجداد نے برطانوی قبضے کے خلاف مسلمانوں کی قیادت میں اسلامی طرزِ حکمرانی بحال کرنے کی کوشش میں جنگ کی تھی۔ برصغیر میں دعوتِ اسلام کے ان نیک و صالح علم برداروں کے عظیم راستے پر چلو، جنہوں نے اس کی تمام سرزمین میں اسلام کا پیغام پہنچایا۔

ثالثاً: مسلمانوں کے حکمرانوں کی جانب سے تمہارے شرعی حق سے غفلت کو بے نقاب کرو۔ بنگلہ دیش اور پاکستان کے حکمرانوں سے اس بات پر بازپرس کرو کہ وہ مسلمانوں کی افواج کو دین کے معاملے میں مسلمانوں کی مدد کرنے سے روک رہے ہیں۔ خلیجی حکمرانوں سے اس بات پر بازپرس کرو کہ وہ اسلامی امت کی دولت اور منڈیوں کے دروازے ہندو ظالموں کے لیے کھول رہے ہیں۔ مسلمانوں کے حکمرانوں سے اس بات پر بازپرس کرو کہ وہ مودی کی حمایت کر رہے ہیں، حالانکہ ان کے پاس مسلمانوں کی افواج کے ذریعے ان زمینی اور سمندری راستوں پر اختیار ہے جن پر ہندوستان انحصار کرتا ہے۔ مسلمانوں کے غدار حکمرانوں کو ہٹانے اور ان کی جگہ خلافتِ راشدہ، یعنی نبوت کے طریقے پر قائم خلافت، دوبارہ قائم کرنے کا مطالبہ کرو۔ اور اپنے علماء کو یہ مطالبہ پیش کرنے میں قیادت کرنے دو، کیونکہ ان کے افغانستان، پاکستان اور بنگلہ دیش کے علماء کے ساتھ روابط اور اثر و رسوخ ہیں، جبکہ ان علماء کے بدلے میں مسلمانوں کی افواج کے اندر روابط اور اثر و رسوخ موجود ہیں۔ اللہ کرے تمہاری اچھی باتیں ہمارے زمانے کے محمد بن قاسم کے کانوں تک پہنچیں۔

مرکزی میڈیا آفس، حزب التحریر